

کتاب دانیال — شماره هفتاد و سه

آشکار سازی همانندی های تاریخی: فریب یربعام و آزمون ایمان جنبش ادونتیست

Jeff Pippenger

2024-02-06

پادشاهی های شمالی و جنوبی، در تحقق عهد شکسته شده لایان بیست و پنج و بیست و شش، به مدت دو هزار و پانصد و بیست سال زیر خشم خدا پراکنده شدند. چهل و شش سال میان پایان نخستین و آخرین خشم ها، گردآوری آن دو پادشاهی را در یک پادشاهی اسرائیل روحانی مدرن در سال 1844 نمایان می ساخت. گردآوری آن دو ملت، به وسیله دو چوبی که حزقیال به یکدیگر پیوست و دو چوبی که بیوه صافه در حکایت ایلیا گرد آورد، به تصویر کشیده شده بود. در 22 اکتبر 1844، تاریخ نبوی پادشاهی های شمالی و جنوبی به پایان رسید و بدین سان، تاریخ آغاز آن دو پادشاهی را تکرار کرد.

یربعام در پادشاهی شمالی نظامی جعلی برای عبادت برقرار کرد تا رعایای خود را از رفتن به یهودا و پرستش خدا در مقدس اورشلیم بازدارد.

اور یربعام نے اپنے دل میں کہا، اب سلطنت داؤد کے گھرانے کی طرف لوٹ جائے گی۔ اگر یہ لوگ یروشلم میں خداوند کے گھر میں قربانی کرنے کو جائیں، تو اس قوم کا دل پھر اپنے مالک، یعنی یہوداہ کے بادشاہ رجبام کی طرف مائل ہو جائے گا، اور وہ مجھے قتل کر ڈالیں گے، اور یہوداہ کے بادشاہ رجبام کے پاس پھر چلے جائیں گے۔ تب بادشاہ نے مشورہ کیا، اور سونے کے دو بچھڑے بنائے، اور ان سے کہا، تمہارے لیے یروشلم جانا بہت ہے؛ اے اسرائیل، اپنے معبودوں کو دیکھ، جو تجھے ملک مصر سے نکال لائے۔ اور اس نے ایک کو بیت ایل میں رکھا، اور دوسرے کو دان میں نصب کیا۔ اور یہ بات گناہ بن گئی، کیونکہ لوگ ایک کے حضور سجدہ کرنے کو دان تک جاتے تھے۔ اور اس نے اونچے مقاموں کا ایک گھر بنایا، اور عام لوگوں میں سے کابن مقرر کیے جو لاوی کے بیٹوں میں سے نہ تھے۔ اور یربعام نے آٹھویں مہینے کی پندرہویں تاریخ کو، اُس عید کے مانند جو یہوداہ میں ہوتی تھی، ایک عید مقرر کی، اور مذبح پر قربانی چڑھائی۔ اسی طرح اُس نے بیت ایل میں بھی اُن بچھڑوں کے لیے جو اُس نے بنائے تھے قربانی کی؛ اور بیت ایل میں اُن اونچے مقاموں کے کابنوں کو ٹھہرایا جو اُس نے بنائے تھے۔ سو اُس نے اُس مذبح پر جو اُس نے بیت ایل میں بنایا تھا، آٹھویں مہینے کی پندرہویں تاریخ کو، یعنی اُسی مہینے میں جو اُس نے اپنے دل سے ٹھہرایا تھا، قربانی چڑھائی؛ اور بنی اسرائیل کے لیے ایک عید مقرر کی؛ اور مذبح پر چڑھا، اور بخور جلايا۔ 1 سلاطین 12:26-33۔

د هغه د عبادت نظام د کاتولیکیزم (بت پرستی) نمونہ یې بڼه لرله، څکه لکه د هارون د بغاوت په څېر، هغه د ځناور لپاره او د ځناور په بڼه یو ان ځور جوړ کړ. د خوسیانو دغه دوه ان ځورونه له سرو زرو جوړ شوي وو، چې د بابل نښه وه. دغه ان ځورونه د مصر خدایانو ته وقف شوي وو، هغه خدایان چې هغوی یې هماغسې وپېژندل لکه هارون چې هم پېژندلي وو؛ یعنې «هغه خدایان چې هغوی یې د مصر له خاورې راویستلي وو.» هغه په دوو ښارونو کې دوه قربان ځایونه جوړ کړل، چې کله یو ځای وکتل شي، د کلیسا (بیت ایل) او دولت (دان) گډوالی تمثیلوي. دغه قربان ځایونه د ریښتوني قربان ځای جعلی بڼې وې، چې هغه مسیح دی، هماغسې لکه څنګه چې کاتولیکیزم ادعا کوي چې د مسیح څمکنی استازی دی. هغه یو فاسد کھانت راپاڅاوه، لکه څنګه چې د کاتولیکیزم کاهنان دي. هغه د خپل عبادت لپاره داسې ورځ وټاکله چې په ځانګړي ډول د خدای د ریښتینو اخترونو له هرې ورځې څخه بېله وه، نو ځکه دا د عبادت د ریښتینې او دروغجنې ورځې پر سر شخړه تمثیلوي.

در آغاز برپایی نظام کاذب عبادت او، خدا نبی ای از یهودا فرستاد تا نظام جعلی عبادت او را توبیخ کند.

پاس کے वेदी یारوبام और; आया को बेटेल जन का परमेश्वर एक से में यहूदा से वचन के यहोवा, देखो और यो यहोवा, वेदी, वेदी हे, कहा पुकारकर वरिद्ध के वेदी से वचन के यहोवा उसने तब था। खड़ा को जलाने धूप पर तुझ वह और; होगा योशियाह नाम जिसका, होगा उत्पन्न बालक एक में घराने के दाऊद, देख: है कहता पर तुझ हड्डियाँ की मनुष्यों और, करेगा बलि, है जलाते धूप पर तुझ जो, को याजको के स्थानों ऊँचे उन बात ने यहोवा जिसकी है चनिह वही यह, कहकर यह, दिया चनिह एक दिन उसी उसने और जाएँगी। जलाई ॥ 13:1-3 राजा 1 जाएगी। दी बखिर राख की पर उस और, जाएगी फट वेदी, देख: है कही

نبی یہوداہ نے ایک سہ جہتی پیشین گوئی کا اعلان کیا جس میں بادشاہ یوسیاہ کی آئندہ پیدائش کی نشان دہی کی گئی۔ اُس نے پیشین گوئی کی کہ یوسیاہ اُن شریر کاہنوں کو قتل کرے گا جو جعلی قربان گاہ پر خدمت انجام دے رہے تھے، اور یہ بھی کہ یوسیاہ اسی قربان گاہ پر آدمیوں کی ہڈیاں جلائے گا۔ اُس نے یربعام کو ایک نشان بھی دیا، جس کے ذریعے یہ ظاہر کیا کہ یربعام کی قربان گاہ پھاڑی جائے گی اور اُس کی راکھ بہ نکلے گی۔ یہ سب باتیں خداوند کے کلام کے مطابق پوری ہوئیں، لیکن جب یربعام نے نبی کے اعلان کو سنا تو وہ غضب ناک ہوا اور نبی سے نمٹنے کا ارادہ کیا، مگر خدا قابض تھا۔

و چنین واقع شد کہ چون یربعام پادشاہ سخن مرد خدا را شنید، کہ بر مذبح بیتئیل ندا در دادہ بود، دست خود را از روی مذبح دراز کردہ، گفت: او را بگیرید۔ و دستی کہ بر ضد او دراز کردہ بود، خشک شد، بہگونہای کہ نتوانست آن را دیگر بہ سوی خود بازکشد۔ مذبح نیز شکافتہ شد، و خاکسترها از مذبح فرو ریخت، بر حسب آن آیتی کہ مرد خدا بہ کلام خداوند دادہ بود۔ اول پادشاہان ۵، ۱۳:۴

نشان فوراً بہ انجام رسید، و دست یربعام فلج شد۔

اور بادشاہ نے جواب دے کر مرد خدا سے کہا، اب خداوند اپنے خدا کے حضور التجا کر اور میرے لیے دعا کر تاکہ میرا ہاتھ پھر مجھے بحال ہو جائے۔ تب مرد خدا نے خداوند سے منت کی، اور بادشاہ کا ہاتھ پھر اسے بحال ہو گیا، اور جیسا پہلے تھا ویسا ہی ہو گیا۔ پھر بادشاہ نے مرد خدا سے کہا، میرے ساتھ گھر چل اور تازہ دم ہو، اور میں تجھے انعام دوں گا۔ اور مرد خدا نے بادشاہ سے کہا، اگر تو اپنا آدھا گھر بھی مجھے دے دے، تب بھی میں تیرے ساتھ اندر نہ جاؤں گا، اور نہ اس جگہ روٹی کھاؤں گا اور نہ پانی پیوں گا۔ کیونکہ مجھے خداوند کے کلام سے یہ حکم دیا گیا تھا کہ نہ روٹی کھانا، نہ پانی پینا، اور نہ اسی راستے سے لوٹنا جس سے تو آیا تھا۔ چنانچہ وہ دوسرے راستے سے چلا گیا، اور اس راستے سے واپس نہ لوٹا جس سے وہ بیت ایل آیا تھا۔ 1 سلاطین 13:6-10۔

عیسیٰ ہموارہ پایان یک چیز را با آغاز آن بہ تصویر می کشد، و آغاز پادشاہی های شمالی و جنوبی اسرائیل باستان واقعی در همان تاریخی بہ پایان می رسد کہ در آن دو چوب بہ یک چوب پیوند دادہ می شوند، کہ نمایانگر قوم اسرائیل روحانی مدرن است۔

در آن تاریخ کہ دو چوب بہ ہم پیوستند، در زمان آخر در سال ۱۷۹۸ فرایندی سہ مرحلہ ای از آزمایش آغاز شد۔ ہر دو چوب (پادشاہی) پیش از فرو ریختن روح القدس در فریاد نیمہ شب در حال گرد آورده شدن بودند۔ در نخستین ناامیدی، در بہار ۱۸۴۴، پروتستان ها در این فرایند آزمایش مردود شدند و دختران کاتولیسیم گردیدند؛ و بدین سان، همچون آنچه بہ وسیلہ یربعام نمونہ وار شدہ بود، افتتاح یک نظام جعلی عبادت را تکرار کردند۔

اصلاح پروٹسٹنٹ ایک ایسا کام تھا جسے خدا نے اس غرض سے انجام دیا کہ بیابان میں موجود کلیسیا کو رومی کلیسیا کی توہمات، روایات اور رسوم سے باہر نکالے۔ مارٹن لوتھر کے زمانے سے بتدریج مزید حقائق منکشف ہوتے گئے، جنہوں نے صور کی فاحشہ کو اس سے زیادہ کچھ نہ ٹھہرایا کہ وہ مسیحیت کے جھوٹے اقرار سے ڈھکا ہوا ایک بت پرستانہ نظام عبادت تھی۔ خداوند کا مقصد یہ تھا کہ وہ اپنی اسیر قوم کو تاریکی سے باہر لائے، جیسا کہ اُس نے اُس وقت کیا تھا جب اُس کی قوم مصر میں غلام

تھی۔ اُس نے اُنہیں مصر کی غلامی سے نجات دی تاکہ اُنہیں اپنی شریعت عطا کرے۔ 1798 میں مہر کشادہ ہونے والے علم کی بڑھتی ہوئی روشنی کے پیچھے چلنے سے پروٹسٹنٹوں کے انکار نے اُنہیں 1844 میں شریعت اور مسیح کے حقیقی تقدس گاہی کام کو پہچاننے سے باز رکھا۔

ان کے پیغام ساعتِ عدالت کو رد کر دینے نے اس امر کی نمائندگی کی کہ وہ رومی کلیسیا کی بیٹیاں بن گئیں، اور پھر انہوں نے عبادت کا ایک جھوٹا نظام قائم کیا جس کی شناخت صحائف میں جھوٹے نبی (مرتد پروٹسٹنٹ ازم) کے طور پر کی گئی ہے۔ وفادار میلرائٹس، جو 22 اکتوبر 1844 کو ایمان کے وسیلہ سے مقدس میں داخل ہوئے، تیسرے فرشتے کی روشنی کے حامل ہوئے اور انہوں نے عبادت کے اُس جھوٹے نظام کے خلاف ملامت پیش کی جو اپنے آپ کو پروٹسٹنٹ ظاہر کرتا ہے، جبکہ بت پرستی کی بنیادی روایت، یعنی سورج کی پرستش، پر قائم رہتا ہے۔ یہوداہ سے آنے والا نبی میلرائٹ ایڈونٹ ازم کی تمثیل تھا، جو 22 اکتوبر 1844 کو آنے والے تیسرے فرشتے کے پیغام کو پہچاننے اور پیش کرنے والا تھا۔

ہنگامی کہ پیامبر با درخواستِ یربعام روبہ رو شد کہ بہ خانہ او بیاید و خود را تازہ سازد، پیامبر دستورهای مشخصی را کہ از سوی خداوند بہ او داده شدہ بود، بیان کرد۔ ہمین فرمان بہ آدونتیسیم میلری نیز داده شدہ بود۔ فرمان این بود کہ از همان راہی کہ آمدہ بودند بازگردند، و آدونتیسیم میلری از درون فرقہ ہای پروتستان بیرون آمدہ بود۔ آنان در نخستین ناامیدی، در بہار سال 1844، از پروتستان ہا جدا شدہ بودند، و ارمیا نمونہ ای از همان دستورهای عیناً یکسانی را فراہم می آورد کہ بہ پیامبر یہودایی داده شدہ بود۔

और आनन्द लए के हृदय मेरे वचन तेरा और; कयिा ग्रहण उन्हे ने मै और, हुए प्राप्त मुझे वचन तेरे क्योक
करनेवालो उपहास मै हूँ। कहलाता से नाम तेरे मै, यहोवा परमेश्वर के सेनाओं हे क्योक; हुआ कारण का हरष
भर से रोष मुझे ने तू क्योक; रहा बैठा अकेला मै कारण के हाथ तेरे; हुआ मगन न और, बैठा न मे सभा की
करता इन्कार से होने चंगा जो, है असाध्य क्यो घाव मेरा और, है रहता बना नरिन्तर क्यो दुःख मेरा था। दयिा
?है जाती सूख जो होगा समान के जलधाराओं उन और, समान के करनेवाले छल सर्वथा लए मेरे तू क्या? है
;रहेगा खड़ा सममुख मेरे तू और, लाऊंगा लौटा फरि तुझे मै तो, लौटे फरि तू यदि, है कहता यो यहोवा इसलए
तू परन्तु, फरि ओर तेरी वे; होगा समान के मुख मेरे तू तो, करे अलग को बहुमूल्य से मे तुच्छ तू यदि और
;लड़ेगे से तुझ वे; ठहराऊंगा दीवार हुई गढ़ी की काँसे साम्हने के प्रजा इस तुझे मै और फरिना। न ओर उनकी
यही की यहोवा, लए के छुड़ाने तुझे और करने उद्धार तेरा, हूँ संग तेरे मै क्योक; होंगे न प्रबल पर तुझ परन्तु
यर्मियाह करूँगा। उद्धार तेरा से हाथ के जनो भयानक और, छुड़ाऊँगा से हाथ के दुष्टो तुझे मै और है। वाणी
115:16-21

در تکمیل نبوت زمانی وای دوم، در ۱۱ اوت ۱۸۴۰، آن فرشته نیرومند مکاشفہ دہ، با کتابچہ ای گشودہ در دست خود، فرود آمد، و بہ یوحنا گفتہ شد کہ برود و کتاب را بگیرد و آن را بخورد۔ ارمیا نمایانگر کسانی است کہ در آن مقطع از تاریخ آن کتابچہ را خوردند، و کلمات چون عسل شیرین بود، زیرا «شادی و وجہ» «دل» او بود۔ اما بہ سبب «دست» خدا، ارمیا «از خشم» «پر» شد، «مجروح» گردید، و در «دردی دائمی» بود۔ بہ سبب «دست» خدا، ارمیا چنین القا کرد کہ خدا برای ارمیا «مانند دروغگو» و همچون «آب های ناپایدار» بودہ است۔ خداوند «دست» خود را بر خطایی در برخی از آشکال جدول ۱۸۴۳ نگاہ داشتہ بود۔

یرمیا نمایانگر نخستین نومیدی میلریتیان است، آنگاہ کہ رؤیای حقوق درنگ نمود۔ برای کسانی کہ بہ وسیلہ ارمیا نمایانده شدہ اند، چنین می نمود کہ آن پیام، کہ بہ صورت «باران» تصویر شدہ است، ناکام ماندہ بود۔ اما حقوق گفتہ بود: «زیرا رؤیا ہنوز برای زمان معین است؛ اما در آخر سخن خواہد گفت و دروغ نخواہد گفت؛ اگرچہ درنگ نماید، برایش انتظار بکش؛ زیرا یقیناً خواہد آمد، و تأخیر نخواہد کرد۔» ارمیا پنداشتہ بود کہ خدا دروغ گفتہ است، و اینکہ آن پیام (باران) ناکام ماندہ است، اما آن فقط درنگ کردہ بود۔

آنگاه خدا به ارمیا تعلیم داد که: «اگر بازگشت نمایی، آنگاه تو را باز خواهم آورد، و تو در حضور من خواهی ایستاد؛ و اگر گران‌بها را از پست جدا سازی، همچون دهان من خواهی بود؛ ایشان به سوی تو بازگردند، اما تو به سوی ایشان بازنگرد.» پس از آن نومیدی، ارمیا نماینده قوم خداست که باید به خدمت خداوند بازگردند و دلسردی‌ای را که بر اثر این پندار پدید آمده بود که پیام ناکام مانده است، از خود دور سازند. اگر ارمیا شرایط تعیین‌شده را برآورده می‌ساخت، خدا او را مجاز می‌داشت که سخنگوی او باشد.

مهم‌تر برای مطالعه ما در این زمان، آن چیزی است که خداوند به ارمیا درباره «مجمع استهزاکنندگان» گفت؛ آنان که از نومیدی او «شادمانی» می‌کردند. او به ارمیا فرمود که استهزاکنندگان می‌توانند نزد ارمیا بازگردند، اما او هرگز نباید نزد آنان بازگردد. ارمیا نماینده کسانی بود که در برابر پروتستان‌هایی ایستادند که به‌تازگی برگزیده بودند به دامن کاتولیسیسم بازگردند و دختران بابل، انبیای کاذب بعل و عشتاروت، شوند. ارمیا نماینده آن نبی یهودایی بود که در همان نقطه از خط نبوی، نظام کاذب عبادت یربعام را در آغاز پادشاهی شمالی توبیخ کرده بود؛ و بدین‌سان، نمونه معرفی نظامی کاذب از عبادت را پیش‌نگاشت می‌کرد که در پایان تاریخ پادشاهی شمالی، تصویری از کاتولیسیسم بود. آن نبی به یربعام گفت، هنگامی که یربعام پیشنهاد برقراری اتحاد داد، که او نباید بخورد، بنوشد، یا از همان راهی که آمده بود بازگردد.

اور بادشاه نے مردِ خدا سے کہا، میرے ساتھ گھر چل، اور تازہ دم ہو جا، اور میں تجھے انعام دوں گا۔ اور مردِ خدا نے بادشاہ سے کہا، اگر تو اپنا آدھا گھر بھی مجھے دے، تو بھی میں تیرے ساتھ اندر نہ جاؤں گا، اور نہ میں اس جگہ روٹی کھاؤں گا اور نہ پانی پیوں گا؛ کیونکہ مجھے خداوند کے کلام سے یوں حکم دیا گیا تھا کہ نہ روٹی کھانا، نہ پانی پینا، اور نہ اسی راستہ سے پھر واپس لوٹنا جس راستہ سے تو آیا تھا۔ 1 سلاطین 7:13-9۔

بیان نبی یهودا با عمل انبیای کاذب بعل و عشتاروت در حکایت ایلیا هماهنگ است. البته تاریخ میلری‌ها نیز تاریخ ایلیا است، زیرا میلر همان ایلیا بود. در حکایت ایلیا، انبیای بعل و عشتاروت رقصی از فریب به‌جا آوردند که چون آتش از جانب خدا فرود آمد و قربانی ایلیا را بلعید، حماقت آن آشکار شد؛ و این، به‌این‌سان، نمادی از افاضه روح‌القدس در ندای نیمه‌شب تاریخ میلری بود. رویارویی آن تاریخ، نمودار رویارویی ایلای دوم بود، یعنی یحیی تعمیددهنده، در خلال رقص فریبی که دختر هیرودیا، یعنی سالومه، به‌جا آورد. هیرودیا به‌وسیله ایزابل به‌صورت نمادین پیش‌نموده شده بود، و ایزابل نمادی از کلیسای کاتولیک است.

در سال ۱۸۴۴، کلیساهای پروتستان به سالومه، دختر هیرودیاس (ایزابیل)، مبدل شدند. در آن رقص فریب، هیرود وعده داده بود که نیمی از پادشاهی خود را ببخشد، و این کار را در روز تولد خود انجام داد؛ بدین‌سان، ایام آخر را نمونه‌وار نشان می‌دهد، هنگامی که ده پادشاه، که به‌واسطه اخاب (پادشاه ده مملکت شمالی) تمثیل شده‌اند، موافقت می‌کنند که پادشاهی خود را به پاییت (ایزابیل) بسپارند. بخشیدن «نیمی از پادشاهی تو» نمادی از یک هم‌پیمانی است، و نبی یهودیه به‌روشنی یربعام را آگاه می‌ساخت که هرگز با آن پادشاه مرتد اتحاد نخواهد بست و از نظام عبادت جعلی او حمایت نخواهد کرد.

این همان چیزی است که خداوند نیز به ارمیا گفت، آنگاه که فرمود «مجمع استهزاکنندگان» (پروتستان‌یسم مرتد) می‌تواند به سوی ارمیا بازگردد، اما ارمیا هرگز نباید به سوی آنان بازگردد، یا از همان راهی که آمده بود بازگردد. اما آن نبی یهودا دقیقاً همین کار را کرد، زیرا پیش از آنکه به یهودا بازگردد—پیش از آنکه کاری را که به او سپرده شده بود به انجام رساند—به‌وسیله نبی‌ای دروغین و کاذب فریب خورد.

اور بیت ٹیل میں ایک بوڑھا نبی رہتا تھا؛ اور اس کے بیٹے آ کر اسے وہ سب کام سنانے لگے جو مرد خدا نے اس دن بیت ٹیل میں کیے تھے؛ اور جو باتیں اُس نے بادشاہ سے کہی تھیں، وہ بھی انہوں نے اپنے باپ کو بتائیں۔ تب ان کے باپ نے ان سے کہا، وہ کس راہ سے گیا؟ کیونکہ اس کے بیٹوں نے دیکھ لیا تھا کہ وہ مرد خدا، جو یہوداہ سے آیا تھا، کس راہ سے گیا ہے۔ پھر اُس نے اپنے بیٹوں سے کہا، میرے لیے گدھے پر زین کسو۔ سو انہوں نے اُس کے لیے گدھے پر زین کسی، اور وہ اُس پر سوار ہوا، اور مرد خدا کے پیچھے گیا، اور اسے ایک بلوط کے درخت کے نیچے بیٹھ ہوئے پایا؛ اور اُس نے اُس سے کہا، کیا تو وہی مرد خدا ہے جو یہوداہ سے آیا تھا؟ اُس نے کہا، میں ہی ہوں۔ تب اُس نے اُس سے کہا، میرے گھر میرے ساتھ چل اور روٹی کھا۔ اُس نے کہا، میں تیرے ساتھ واپس نہیں جا سکتا، نہ تیرے ساتھ اندر جا سکتا ہوں؛ اور نہ میں اس جگہ تیرے ساتھ روٹی کھاؤں گا اور نہ پانی پیوں گا؛ کیونکہ مجھ سے خداوند کے کلام کے وسیلہ سے کہا گیا تھا کہ وہاں نہ روٹی کھانا، نہ پانی پینا، اور نہ اُس راستہ سے لوٹنا جس سے تو آیا ہے۔ اُس نے اُس سے کہا، میں بھی تیری مانند ایک نبی ہوں؛ اور خداوند کے کلام کے مطابق ایک فرشتے نے مجھ سے کہا ہے: اسے اپنے ساتھ اپنے گھر واپس لے آ، تاکہ وہ روٹی کھائے اور پانی پیے۔ لیکن اُس نے اُس سے جھوٹ کہا۔ سو وہ اُس کے ساتھ واپس گیا، اور اُس کے گھر میں روٹی کھائی اور پانی پیا۔ اور یوں ہوا کہ جب وہ دسترخوان پر بیٹھے تھے تو خداوند کا کلام اُس نبی پر نازل ہوا جو اُسے واپس لایا تھا؛ اور اُس نے اُس مرد خدا پر جو یہوداہ سے آیا تھا، پکار کر کہا، خداوند یوں فرماتا ہے: چونکہ تو نے خداوند کے حکم سے سرکشی کی، اور اُس فرمان کو نہ مانا جو خداوند تیرے خدا نے تجھے دیا تھا، بلکہ واپس آیا، اور اُس جگہ روٹی کھائی اور پانی پیا جس کے بارے میں خداوند نے تجھ سے کہا تھا کہ نہ روٹی کھانا اور نہ پانی پینا، اس لیے تیری لاش تیرے باپ دادا کی قبر میں نہ پہنچے گی۔

و واقع شد کہ پس از آن کہ نان خورده بود و نوشیده بود، برای او الاغ را زین کرد، یعنی برای آن نبی کہ او را بازگردانیده بود. و چون روانه شد، شیری او را در راه ملاقات کرد و او را کشت؛ و جسدش در راه افکنده شد، و الاغ در کنار آن ایستاده بود، و شیر نیز در کنار جسد ایستاده بود. و اینک مردمانی از آنجا می گذشتند و جسد را کہ در راه افکنده شده بود و شیر را کہ در کنار جسد ایستاده بود دیدند؛ پس آمدند و در شهری کہ آن نبی پیر در آن ساکن بود خبر دادند. و چون آن نبی کہ او را از راه بازگردانیده بود این را شنید، گفت: این همان مرد خداست کہ از کلام خداوند نافرمانی کرد؛ از این رو خداوند او را به شیر سپرده است، و آن او را دریده و کشته است، بر وفق کلام خداوند کہ به او گفته بود. سپس به پسران خود گفت: الاغ را برای من زین کنید. و آنان زین کردند. و او رفت و جسدش را یافت کہ در راه افکنده شده بود، و الاغ و شیر در کنار جسد ایستاده بودند؛ شیر نه جسد را خورده بود و نه الاغ را دریده بود. و آن نبی جسد مرد خدا را برداشت و آن را بر الاغ نهاد و بازگردانید؛ و نبی پیر به شهر آمد تا بر او نوحه کند و او را دفن نماید. و جسد او را در قبر خود نهاد؛ و بر او ماتم گرفتند و گفتند: آه، ای برادر من! و واقع شد کہ پس از آن کہ او را دفن کرد، به پسران خود گفت: چون من بمیرم، مرا در قبری کہ مرد خدا در آن دفن شده است دفن کنید؛ استخوان های مرا در کنار استخوان های او بگذارید. زیرا آن سخنی کہ او به کلام خداوند بر ضد مذبحی کہ در بیت ٹیل است، و بر ضد تمامی خانه های مکان های بلند کہ در شهرهای سامره هستند، ندا داد، یقیناً واقع خواهد شد. اول پادشاهان 11:13-32.

ما این مطالعه را در مقاله بعدی ادامه خواهیم داد.

„عندما تشهد قدرة الله لماهية الحق، فإن ذلك الحق يجب أن يثبت إلى الأبد على أنه الحق. ولا يجوز الإصغاء إلى افتراضات لاحقة تناقض النور الذي أعطاه الله. سيقوم أناس بتفاسير للكتاب المقدس تكون عندهم حقًا، لكنها ليست حقًا. إن الحق لهذا الزمان قد أعطانا الله إياه أساسًا لإيماننا. وهو نفسه قد علمنا ما هو الحق. سيقوم واحد، ثم آخر أيضًا، بنور جديد يناقض النور الذي أعطاه الله تحت برهان روحه القدس. ولا يزال قليلون أحياء ممن اجتازوا الخبرة المكتسبة في تثبيت هذا الحق. وقد أبقي الله حياتهم بنعمته لكي يكرروا، ويكرروا حتى ختام حياتهم، الخبرة التي

اجتازوها، كما فعل يوحنا الرسول إلى نهاية حياته عيناها. وأما حاملو الراية الذين سقطوا في الموت، فليتكلموا من خلال إعادة طباعة كتاباتهم. وقد أُعلِمتُ أن أصواتهم ينبغي أن تسمع هكذا. وعليهم أن يؤدوا شهادتهم عما يكون الحق لهذا الزمان.

«ما نباید سخنان کسانی را بپذیریم که با پیامی می‌آیند که با نکات ویژه ایمان ما در تضاد است. آنان انبوهی از آیات کلام مقدس را گرد می‌آورند و آن را همچون برهانی پیرامون نظریه‌های ادعایی خود بر هم می‌انبارند. این کار بارها و بارها در خلال پنجاه سال گذشته انجام شده است. و حال آنکه کتب مقدس کلام خداست و باید حرمت داشته شود، به کاربردن آنها، اگر چنین کاربردی یکی از ستون‌ها را از بنیانی که خدا در این پنجاه سال استوار داشته است جابه‌جا کند، خطایی بزرگ است. کسی که چنین کاربردی می‌کند، آن ظهور شگفت‌انگیز روح القدس را که به پیام‌های گذشته‌ای که به قوم خدا رسیده است قدرت و نیروی اثر بخشید، نمی‌شناسد.»

“بزرگ جی ثبوت معتبر نه آهن. جی کڏهن اهي قبول ڪيا وڃن، ته اهي خدا جي ماڻهن جي انهيءَ سچائيءَ تي ايمان ڪي تباهه ڪري ڇڏيندا، جنهن اسان کي اهو بڻايو آهي، جيڪي اسين آهيون.”

“ما باید در این موضوع قاطع باشیم؛ زیرا نکاتی که او می‌کوشد به وسیله کلام مقدس ثابت کند، استوار نیستند. آن‌ها ثابت نمی‌کنند که تجربه گذشته قوم خدا باطل بوده است. ما حقیقت را داشتیم؛ ما به وسیله فرشتگان خدا هدایت شدیم. عرضه موضوع قدس تحت رهبری روح القدس ارائه شد. برای هر کس فصاحت در این است که درباره ویژگی‌های ایمان ما که در آن‌ها هیچ نقشی نداشته است، سکوت اختیار کند. خدا هرگز با خود تناقض ندارد. اگر دلایل کتاب مقدسی وادار شوند بر آنچه حقیقت ندارد شهادت دهند، به نادرستی به کار برده شده‌اند. یکی و سپس دیگری برخواهد خاست و نور به ظاهر عظیمی خواهد آورد و ادعاهای خود را مطرح خواهد کرد. اما ما بر نشانه‌های کهن استوار می‌مانیم. [1 John 1:1-10 quoted]”

«به من دستور داده شده است که بگویم این سخنان را می‌توانیم متناسب با این زمان به کار ببریم، زیرا زمانی فرارسیده است که گناه باید به نام درست خود خوانده شود. در کار خود به وسیله مردانی که ایمان نیاورده‌اند مانع می‌شویم؛ مردانی که در پی جلال خویش‌اند. آنان می‌خواهند مبتکر نظریه‌های جدید پنداشته شوند؛ نظریه‌هایی که آن‌ها را عرضه می‌کنند و مدعی‌اند که حقیقت‌اند. اما اگر این نظریه‌ها پذیرفته شوند، به انکار آن حقیقتی خواهند انجامید که خدا در طی پنجاه سال گذشته به قوم خود عطا کرده است و آن را با ظهور روح القدس به اثبات رسانده است.» Selected Messages، کتاب 1، ص. 161.